

Urdu - اردو

... کیا ممکن ہے

Shortell کی طرف سے جان
حق اشاعت © 2004 سے 2021



یہ ایک ایسی کہانی ہے جو آپ کو حیران کر دے گی اور ہوسکتا ہے کہ آپ کو اس بات کو قبول کرنے کے لیے جدوجہد کرنا پڑے کہ اصل میں کیا ہوا ہے۔ آپ ایک تجربہ کیا ہے تو "کی طرح معجزہ" واقعہ اپنے آپ کو، ایک کے لئے یا گیا گواہی، اب آپ کو معلوم ہے کہ آپ اکیلے نہیں ہیں اور یہ 'ے اس بارے میں بات کرنے کے لئے ٹھیک ہے۔ ان میں سے بہت سے معجزات رونما ہوتے ہیں اور لوگ اپنے اردگرد کے لوگوں کے رویے کی وجہ سے انہیں مسترد کر دیتے ہیں۔ مجھے ایک ایسی ماں سے نوازا گیا جو معجزوں پر یقین رکھتی تھی اور اس کو اپنے اندر پروان چڑھاتی تھی۔

صرف ایک کہانی ہے، جو 'آپ کو جاننے کے لئے کے لئے کچھ بھی ہے کہ آپ کی اپنی زندگی میں 'T ISN یہ ممکن ہے ایک موقع ہے۔ کہانی کے ذریعے میں اس کے بارے میں بات کروں گا کہ میں نے کیا سیکھا اور میں ان مہارتوں پر عمل کرنے اور ان کو ترقی دینے کے قابل کیسے ہوا، جو مجھے یقین ہے کہ ہم سب کے پاس ہے۔ میں نے صرف اندازہ نہیں لگایا تھا کہ کیا ضرورت ہے، حالانکہ اپنی زندگی کے شروع میں میں نے ان چیزوں پر بھروسہ کیا جو میں بدیہی طور پر جانتا تھا اور 28 سال کی عمر میں میں نے ان مہارتوں کو فعال ٹریننگ، پریکٹس اور ترقی دینا شروع کی کہ یہ کہانی نہ صرف ممکن تھی بلکہ شاید، شاید، یہاں تک کہ ناگزیر۔ میرا ارادہ آپ کو دکھانا ہے کہ آپ یہ مہارتیں سیکھ سکتے ہیں اور اپنی زندگی میں تبدیلی پیدا کر سکتے ہیں قطع نظر اس کے کہ آپ اپنے آپ کو جس حالت میں پائیں۔

اگر آپ اپنی زندگی اور حالات پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں تو پڑھیں اور مجھ سے رابطہ کریں تاکہ ہم آپ کے لیے بھی عمل شروع کر سکیں۔ اگر آپ کے پاس پہلے میں ہیں کے کنٹرول میں سب کچھ ہے اور یہ تعلقات معمول ہے آپ کے لئے تو آپ میری طرح ہیں۔ میں کچھ بھی نہیں ڈھونڈ رہا تھا جیسا کہ میں یہاں پیش کر رہا ہوں، کیونکہ میں پہلے ہی کامیاب تھا اور اپنی زندگی میں پہلے ہی چھوٹے چھوٹے معجزات بنا رہا تھا۔ کیا میں نے محسوس کیا ہے کہ میں نے اس وقت ہوا جب مجھ سے کرنے کی پیشکش کی تھی کیا 28 فعال د بالکل میں نے ایسا کیا کیا جائے آسانی سکھانا دوسروں کو مجھے۔ بہت میری زندگی کا میں نے اس کے بارے میں بات کریں گے کو دوسروں اور وہ ایک جگہ وہ قبول یا میں کے بارے میں اشتراک کر رہا تھا کیا سمجھ میں نہیں تھے۔ یہ شاید آپ بھی ہوں۔ ہم میں سے کچھ کے ساتھ، ہمارا سبق یہ ہے کہ دوسروں کے ساتھ جو ہم پہلے سے جانتے ہیں اس۔ خود کے لئے ترجیح ہے OME کیلئے یہ معلومات سیکھنے آپ کے s کے ساتھ بہتر بنیں۔

جو کبھی بھی آپ کے لیے ہے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ یہاں آپ کے لیے قدر ہے یہاں تک کہ اگر برف کو توڑنے کے لیے جو چیزیں ہم نے ناممکن سمجھی تھیں وہ حقیقت میں ممکن ہیں اور ممکن بھی بن سکتی ہیں...

ٹھیک ہے کہانی یہ ہے کہ میں اپنی گاڑی کے پیہے پر سو گیا اور ایک کھمبے کے سر پر بھاگ گیا اور وہ شام انتہائی نگہداشت یونٹ میں ختم ہوئی اور طبی عملے نے مجھ سے رات گزارنے کی توقع نہیں کی۔ اگلے دن وہ میرے پھیپھڑوں اور کچھ دوسرے اعضاء میں سے 1.5 نکالنا چاہتا تھا۔ 2.5 دن بعد میں بغیر آپریشن کے ہسپتال سے باہر چلا گیا۔

.... تو

.... کیا ممکن ہے جب

- میں اپنا مقصد جانتا ہوں۔
- میں اپنے آپ کو اس مقام پر بھروسہ کرنا ہوں جہاں میں اپنے جذبہ اور دل کی خواہش پر عمل کرنے کو تیار ہوں اور میں اپنی حساسیت اور حوصلہ افزائیوں کی قدر کرتا ہوں۔

کار حادثے سے پہلے کی زندگی۔

پوری زندگی میں میں نے لوگوں کو اپنے اور ان کے اندرونی انترجستہاں پر اعتماد کی مدد کی جائے Y ایم کے لئے گی جانتا تھا۔ میں نے لوگوں کو یہ سکھانے کا کاروبار شروع کیا کہ وہ کہاں سے آئے ہیں ، کہاں جا رہے ہیں اور وہ یہاں کیوں ہیں ، خود کو روحانی طور پر سمجھتے ہیں۔ میں اس پارٹ ٹائم کو 1987 سے پڑھاتا رہا ہوں ۔

اس روحانی کاروبار کو بڑھانے کے بجائے میں پریشان ہو گیا اور دوسرا کاروبار شروع کر دیا ۔ جب میرا کاروبار بڑھ رہا تھا اور واقعی اس کا خاتمہ ہو رہا تھا کیونکہ میں اپنی صحت پر تندی سے کام کرتے ہوئے لوگوں کی صحت پر ان کی مدد کرنے پر مرکوز تھا۔ میں ناقابل یقین حد تک طاقتور غذائی سپلیمنٹس لے رہا تھا اور اپنے نتائج سب کے ساتھ شیئر کر رہا تھا (جو ان سپلیمنٹس کے نتیجے میں ہو سکتا ہے) ۔ جب میں نے ان سپلیمنٹس کو لینا شروع کیا تو ایسا لگتا تھا کہ چیزیں میرے جسم میں تبدیل ہونا شروع ہو گئی ہیں۔ میں نے ایک طویل عرصہ پہلے سیکھا جب کوئی سپلیمنٹس لے رہا ہے اور وہ کوئی فرق نہیں دیکھ رہے ہیں تو سپلیمنٹس اس شخص کی ضروریات کے لیے ناکافی ہو سکتے ہیں ۔ پیپلز دیکھ تبدیلی رہتا ہے ، اور دیکھتے کنڈ ان کو دکھائے جانے سے ان کی صحت اور چھٹکارا دوبارہ حاصل ڈنگ ، درد کا خود ہے کہ وہ صرف، بہت میرے لئے متاثر کن تھا قبول کرنے کے لئے آیا تھا۔ میں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ درد میں گزارا تھا اور کوئی بھی کچھ سادہ سچائیوں کو سمجھانے کے قابل نہیں تھا کہ جب میں نے ان پر عمل کیا تو میری صحت میں بہت فرق پڑا۔ یہ تب تھا جب میں مدد کرنے پر بہت زیادہ توجہ مرکوز کر گیا جو کبھی مدد چاہتا تھا۔

میں نے اپنے آپ سے وعدہ کیا کہ جب اس صحت کے کاروبار سے میری بقایا آمدنی 5000 ڈالر ماہانہ تک پہنچ جائے گی تو میں لوگوں کو روحانی طور پر اور زندگی کے سفر کو سمجھنے میں مدد کروں گا ۔ میری آمدنی 10 ہزار ڈالر ماہانہ سے بڑھتی چلی گئی اور میں اپنا وعدہ بھول گیا۔ میری پوری توجہ زیادہ آمدنی پیدا کرنے پر تھی۔ کسی طرح میں نے اپنے آس پاس کے لوگوں کو سننا شروع کیا جن کی زندگی میں ان کی توجہ پیسے پر تھی۔ میں نہیں جانتا تھا کہ □□□□ □□□□ زندگی کے ساتھ کیا کرنا چاہتا □□□□ اس کے لئے ٹریک سے دور □□□□ ۔

کتنی بار ایسا ہوتا ہے کہ ہمارے دل جس کے لیے پکارتے ہیں ، ہم اس وقت تک ٹال دیتے ہیں جب تک کہ کچھ اور نہ ہو جائے۔ زیادہ تر لوگوں کے لیے ، یہ اکثر پیسے سے متعلق ہوتا ہے۔

.... تب ہی تھا

کار حادثہ 29 جون 2003

میں اس ہفتے کے آخر میں دیہی علاقوں میں ہمارے صحت کے کاروبار کے رہنماؤں کے لیے ایک لیڈر شپ کیمپ کی سہولت فراہم کر رہا تھا ۔ ہر کوئی تھکا ہوا تھا اور اتوار کی دوپہر کو گھر کی طرف روانہ ہوا۔ میں تقریباً 4 4 بجے وہاں سے روانہ ہوا جب میں نے کچھ گاہکوں کے ساتھ رات کے کھانے کے لیے گھر جاتے ہوئے ملاقات کی تھی۔ لینیتھ (میری اس وقت کی بیوی) ، ہیلن (میری بہن) اور کچھ دوسرے اس بات پر اصرار کرتے رہے کہ میرا ساتھ دینے کے لیے میرے ساتھ کوئی سفر کرے۔ میں بہت واضح تھا کہ مجھے تنہا جانا ہے۔

میں نے بڑے حوصلے کے ساتھ کام کیا جو کہ ہم نے ہفتے کے آخر میں کیے گئے کام سے بہت خوش ہوئے۔ ہفتے کے آخر میں لوگوں کو ان کی کامیابی کے ذمہ دار بننے اور یہ احساس دلانے کے بارے میں تھا کہ ان کا اپنی زندگی کے نتائج پر کنٹرول ہے۔

میں تین گھنٹے کے سفر میں ایک گھنٹہ کے قریب ایک قصبے میں پہنچا اور بہت تھکا ہوا اور نیند محسوس کر رہا تھا۔ اس قصبے کے دوسری طرف میں وہیل پر سو گیا۔ بظاہر کوئی پیروی کر رہا تھا اور انہوں نے کہا کہ میں نے بنانا شروع کیا ، لیکن سڑک کے کنارے پر رہا ، اور سست ہونا بھی شروع کر دیا۔

میری گاڑی آنے والی ٹریفک کے ذریعے سڑک پر گھوم گئی اور جب میں سڑک کے دوسری طرف کھائی سے ٹکرایا تو اینئر بیگ پھول گیا اور میں جاگ گیا۔ جب اینئر بیگ پھول جاتے ہیں تو گاڑی سفید پاؤڈر سے بھر جاتی ہے اور اس لیے میں کچھ نہیں دیکھ سکتا تھا۔ میں کام نہیں کر سکا کیوں کہ میں کچھ نہیں دیکھ سکتا تھا۔

چونکہ میں کچھ بھی نہیں دیکھ سکتا تھا ، مجھے اندازہ نہیں تھا کہ گاڑی کہاں چلائی جائے اور میں نے اپنے دائیں ہاتھ کے دروازے کے ساتھ ایک اسٹمپ مارا ، میں نے بائیں طرف مزید سٹیئر کیا اور پھر اس میں پائپ کے ساتھ ایک پشتے کو مارا (ایک ڈرائیو وے) اور سامنے کے دو ٹائر پھٹ گئے۔ پھر میں نے اپنے دائیں طرف ایک گیٹ پوسٹ مارا اور مزید بائیں مڑ گیا۔ میں نے محسوس کیا کہ گاڑی ایک بڑے پشتے کے کنارے جا رہی ہے۔ یہ ایک گہری نالی تھی۔ میں نالے کے نیچے تھا جو اس کے ساتھ جا رہا تھا۔ "V"

... اینئر بیگ کی دھول اب میرے لیے کافی کم ہو چکی تھی کہ بجلی کے کھمبے کو میرے سامنے آتے دیکھ سکوں بہت تیزی سے۔ میں نے بھاگنے کی کوشش کی اور کار نے اسٹیئرنگ وہیل کا بالکل جواب نہیں دیا (مجھے بعد میں پتہ چلا کہ ٹائر پھٹ چکے ہیں)۔ جس لمحے میں نے قطب کو اوپر آتے دیکھا ، میری زندگی میری آنکھوں سے گزر گئی۔ میں نے لینینٹ (اس وقت بیوی) اور امبر (3 سال کی بیٹی) اور میرا مقصد دیکھا اور میں جانتا تھا کہ یہ میرا مرنے کا وقت نہیں ہے۔ میں نے اپنے فرشتوں سے زور سے کہا۔ "یہ نہیں ہے ، میری اوقات ختم نہیں ہوئی"

اس لمحے میں جب میں نے یہ کہا ، سفید روشنی اوپر سے کار میں آئی اور مجھے گھومنے میں گھیر لیا اور مجھے حفاظتی توانائی کے کوکون میں لپیٹ دیا۔ اسی وقت مجھے کار کا ایک نظارہ دیا گیا جو کھمبے سے ٹکرا رہا تھا اور اس میں میرے ساتھ آرام کرنے آیا تھا اور پھر میں گاڑی کے سامنے دو آدمیوں کی مدد سے چل رہا تھا ، ایک میرے دونوں طرف۔ پھر میں جانتا ہوں کہ میں ٹھیک ہوں گا۔

میں نے آرام کیا اور حادثے میں ہتھیار ڈال دیئے ، یہ جانتے ہوئے کہ میں ٹھیک ہوں گا۔ □□□□ □□□□ - □□□ □□□□□□ □□ □□ □□□□ □□□ □□□ □□□□ □□□

میں سارا وقت ہوش میں رہا اور جب گاڑی آرام آئی تو میں جانتا تھا کہ میرے سینے کی چوٹ سنجیدہ ہے لیکن میں نے کبھی اجازت نہیں دی ، یہاں تک کہ ایک سیکنڈ کے ایک حصے کے لیے بھی سوچا کہ میں مر جاؤں گا۔ میں نے اپنے روحانی مددگاروں کی ٹیم کی طرف سے موصول ہونے والے وژن پر بھروسہ کیا جو حادثے سے دور اور ٹھیک ہو رہا ہے۔

کار نے کھمبے سے ٹکرانی (پولیس کا اندازہ 85 کلومیٹر فی گھنٹہ) کار کے اگلے حصے کے مرکز میں اور پھر آرام آگیا۔ میرے پیچھے آنے والے شخص نے کہا کہ میں کھمبے میں تیزی سے چلا گیا۔ بظاہر ایسا ہوتا ہے کیونکہ لوگوں کو یہ احساس نہیں ہوتا کہ انہوں نے ایکسٹریٹر پر زور دیا ہے نہ کہ بریک پر۔

گاڑی آرام کرنے آئی اور میں نے اپنے پھیپھڑوں میں ہوا لینے کے لیے سخت جدوجہد کی۔ یہ سمیٹنے جیسا تھا (بعد میں مجھے پتہ چلا کہ میرے پھیپھڑے خون سے بھر رہے ہیں)۔

کہیں خون نہیں تھا۔ درحقیقت مجھے حادثے سے جو کٹ ملا وہ میری دائیں پنڈلی پر ایک چھوٹا سا کٹ تھا جس سے صرف ایک سینٹی میٹر خون بہ رہا تھا۔

دو آدمی بھاگتے ہوئے میری کار کی طرف آئے اور میں نے چیخ کر کہا کہ کار میں آگ لگی ہے (اینئر بیگ سے دھول دھواں کی طرح دکھائی دیتی ہے) انہوں نے کار کا دروازہ کھولنے کی کوشش کی اور الیکٹریک شاکس سے پیچھے کی طرف اڑ گئے۔

ہم نے سوچا کہ گاڑی کار کی بیٹری سے برقی ہے۔

میں اب چھوٹی سانسیں لینے کے قابل تھا۔

میں نے کنسرول اور اپنے موبائل فون میں موجود \$ 700 کی نقدی کا ایک رول پکڑا۔

انہوں نے کئی بار دروازہ کھولنے کی کوشش کی جب تک کہ وہ ڈرائیوروں کو دروازے کے اوپری حصے میں انگلیاں ڈال کر دروازہ نہیں کھولتے تھے جہاں یہ بکسوا تھا اور پھر انہوں نے کھینچ لیا۔ پورے وقت جب وہ دروازے کو تھامے ہوئے تھے وہ بجلی کے جھٹکے محسوس کر رہے تھے۔ گاڑی کا ہر پینل بکسوا تھا۔ گاڑی کافی چھوٹی تھی! کھائی میں ڈنڈے سے ڈرائیوروں کے دروازے کو بھی نقصان پہنچا۔

ایک بار جب دروازہ کھلا تو انہوں نے کہا کہ دھات کے کسی حصے کو مت چھونا۔ تو میں نے بہت احتیاط سے ایک انچ انچ آگے بڑھتے ہوئے گھوم لیا اور خود ہی باہر نکل گیا۔ دونوں آدمیوں نے ایک ایک بازو لیا اور مجھے گاڑی کے سامنے کی طرف رہنمائی کی جب میں بیٹھ گیا۔ یہ ویسا ہی ہوا جیسا میں نے دیکھا تھا۔

میں اپنے دل میں جانتا تھا کہ اگر میں لیٹ گیا تو میں مر جاؤں گا۔ میں جانتا تھا کہ اگر میں بیٹھا رہا تو میں ٹھیک ہو جاؤں گا۔ میں اپنے گھٹنوں کے ساتھ بیٹھ گیا اور میرے سینے کو پکڑ کر میرے ہاتھ آگے جھک گئے۔ جس لمحے میں بیٹھ گیا میں نے اپنے جسم میں توانائی ڈالنا شروع کی اور اپنے ذہن میں دیکھا کہ اندر کی ہر چیز پہلے سے بہتر ہے۔ ہر سیکنڈ میں اپنے جسم کی تعمیر نو کے کام پر توجہ مرکوز کرتا تھا۔

گاڑیاں ہر جگہ رک رہی تھیں۔

انیر بیگ ایک سے زیادہ تصادم کے حادثے میں غیر موثر ہوتے ہیں ، کیونکہ وہ پہلے اثر کے ساتھ تعینات ہوتے ہیں جو کہ میری صورت حال میں کھائی تھی نہ کہ جب مجھے اس کی ضرورت ہو۔ جب میں کھمبے سے ٹکرایا تو انیر ، بیگ بیکار تھا (درحقیقت اسٹیزرنگ وہیل کے باہر بولٹ لگے ہوئے تھے جہاں میں نے اسے مارا تھا)۔

موسم سرما میں اتوار کی دوپہر 5 بجے تھی ، کچھ ہلکی ہلکی لیکن ٹھنڈی ہوا تھی ، ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔

لوگ دوڑتے ہوئے آئے۔

ایک عورت میرے پاس لیٹ کر آئی اور کہا کہ وہ ایک نرس ہے۔ اس نے مجھ سے کئی سوالات پوچھے ، جن کے بارے میں مجھے یاد ہے کہ میں ٹھیک ہوں لیکن بہت تکلیف ہوئی اور سانس لینے میں تکلیف ہو رہی تھی۔

کسی نے گرمی کے لیے میرے ارد گرد چاندی کا "کمبل" لگایا۔ میری پیٹھ پر ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔

ایک گھنٹہ سفر کر رہی تھی لہذا میں جانتا تھا کہ مجھے اس سے فون کرنے کی an لینیٹ میرے پیچھے تقریباً ضرورت ہے۔ میں یہ بھی جانتا تھا کہ وہ ابھی موبائل رینج میں نہیں تھی۔ اس کی گاڑی میں امبر ، اپریل (سوتیلی بیٹی) اور میری بہن ہیلن تھیں جو جڑواں بچوں کے ساتھ بہت حاملہ تھیں۔

، میں نے فون کیا اور ایک پیغام چھوڑ دیا ،

ہیلو بنی ، میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ میں نے تھوڑا سا پیانگ لیا ہے اور وہ مجھے چیک اپ کے لیے ہسپتال لے جا"۔" رہے ہیں۔ سب کچھ ٹھیک ہے"

پھر میں نے مائیکل کو اپنے ایک قریبی دوست کی کال دی جو کیمپ میں تھا اور جو اس شہر میں رہتا تھا جس سے میں ابھی آیا تھا جس سے صرف 10 منٹ کی دوری پر تھا۔

میں نے فون کیا اور کہا

مائیکل مجھے ایک سنگین کار حادثہ پیش آیا ہے اور مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے۔ لینیٹ جلد ہی یہاں ہو گی" اور جب وہ یہاں آئے گی تو مجھے یہاں آپ کی ضرورت ہوگی ، میں فلاں اور اس طرح بند ہوں۔

مائیکل تقریباً 10 10 منٹ میں جائے وقوعہ پر پہنچا۔

میں نے مائیکل سے ان دو آدمیوں کی تلاش کرنے کو کہا جنہوں نے مجھے گاڑی سے اتارا کیونکہ میں ان کا شکریہ کو گاڑی کو چھونا چاہیے تھا کیونکہ میں نے NOBODY ادا کرنا چاہتا تھا۔ مائیکل میرے پاس واپس آیا اور کہا کہ

جو کھمبا مارا تھا وہ 66،000 ولٹ لے کر جا رہا تھا اور یہ کہ انسولیٹر ٹوٹ چکے تھے اور 3 تاریخیں کھمبے کے نیچے اور کار کے ذریعے چھوٹ رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ جس نے گاڑی کو چھوا وہ شاید مر جائے گا۔

وہ ہجوم میں گھوم گیا اور سب سے پوچھا کہ کیا وہ جانتے ہیں کہ وہ دو لڑکے کون تھے جنہوں نے مجھے باہر نکالا۔ وہ انہیں نہیں ڈھونڈ سکا اور لوگوں نے کہا کہ کوئی بھی جائے حادثہ سے نہیں گیا۔

پولیس آئی اور مجھ سے پوچھا کہ کیا میں گاڑی میں اکیلی ہوں؟ میں نے خود بخود کہا "نہیں" بالکل نہیں سوچ رہا کہ وہ مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہیں۔ وہ چلے گئے اور واپس آئے اور مجھ سے دوبارہ پوچھا کہ کیا میں گاڑی میں اکیلا تھا اور پھر میں نے کہا "نہیں"۔ وہ تیسری بار واپس آئے اور ان کی آواز میں کافی تشویش کے ساتھ پوچھا "کیا آپ کے ساتھ گاڑی میں کوئی تھا؟"۔ میں نے محسوس کیا کہ وہ مجھ سے کیوں پوچھ رہے تھے جب وہ جسم کی تلاش میں تھے۔ میں حیران تھا کہ میں نے نہیں کہا اور اب کہا "نہیں" ، میرے ساتھ گاڑی میں کوئی نہیں تھا"۔

ایمبولینس آگئی۔

ایمبولینس افسر نے مجھ سے کچھ سوالات پوچھے۔ اس کے بعد اس نے طے کیا کہ مجھے قریبی شہر کے بڑے ہسپتال جانے کی ضرورت ہے۔

ایمبولینس افسران نے مجھے ریڑھ کی ہڈی پر لیٹانے کی کوشش کی۔ انہوں نے مجھے صرف 2 سینٹی میٹر پیچھے منتقل کیا تھا اور میں نے چیخ کر کہا کہ رک جاؤ۔ درد ناقابل یقین تھا اور میں جانتا تھا کہ وہ میرے جسم میں موجود تمام تناؤ کی وجہ سے مجھے اس طرح کم نہیں کر سکتے۔ پھر انہوں نے مجھے دوبارہ سیدھی پوزیشن پر منتقل کیا۔

مجھے اپنے جسم کو واضح ٹوٹی ہوئی پسلیوں سے بچانے کے لیے سختی سے تھامنا پڑا۔ میں جانتا تھا کہ اگر انہوں نے مجھے اس طریقے سے نیچے کر دیا جس طرح وہ ارادہ کر رہے تھے کہ کچھ خوفناک ہو جائے گا ، اس کے نتیجے میں میری موت بھی ہو سکتی ہے۔

"میرے سر میں میں نے اپنے فرشتوں سے پوچھا "میں کیا کرنے جا رہا ہوں؟ میرے فرشتوں نے کہا کہ مجھے ثابت قدم رہنے کی ضرورت ہے ، اور انہیں بتائیں کہ کیا کرنا ہے۔ میرے فرشتوں نے مجھ سے کہا ، "لوگوں کو وہی دوہرائیں جو ہم آپ سے کہتے ہیں۔"

چنانچہ میں نے ایمبولینس والے کو بہت مضبوطی سے دہرایا جو میرے فرشتے مجھ سے کہہ رہے تھے لیکن اسے ، یہ نہیں بتایا کہ ہدایات کہاں سے آرہی ہیں یہ وہی ہے جو ہم کرنے جا رہے ہیں ، کچھ جوڑے ریڑھ کی ہڈی کو میری پیٹھ کے اوپر سختی سے تھامیں گے" (اور آہستہ آہستہ سخت اور سخت دباتے رہیں گے جب تک کہ میں اپنے تمام پٹھوں کو آرام نہیں کروں جسم ایک ساتھ اور میں بورڈ کو اپنا سارا وزن لینے کی اجازت دوں گا۔ جب میں آرام محسوس کرتا ہوں اور میں نے اپنے پٹھوں کو چھوڑ دیا ہے تو میں مکمل طور پر بورڈ پر جھکا ہوا ہوں گا۔ پھر میرے سگنل پر آپ بورڈ کو بہت آہستہ اور آسانی سے نیچے کرنا شروع کر سکتے ہیں تاکہ میں اپنے پٹھوں کو دوبارہ سخت نہ کروں۔ ایک بار جب میں نیچے آ گیا تو " آپ مجھے بورڈ کے ساتھ انچ کر سکتے ہیں۔ اس میں تقریباً 15 15 منٹ لگیں گے

میں نے اپنے آپ کو ذہنی طور پر اکٹھا کر لیا کیونکہ اس وقت مجھے ان لوگوں اور اپنے فرشتوں پر مکمل بھروسہ کرنا پڑا۔ میں جانتا تھا کہ میں اپنی زندگی ان کے ہاتھوں میں ڈال رہا ہوں۔ انہوں نے یہ کیا اور میں نے کہا کہ مجھے اور بورڈ کو نیچے کرنا شروع کریں لیکن اسے ہموار اور سست ہونا پڑا! اس میں کچھ وقت لگا۔ ایک بار جب مجھے نیچے اتارا گیا تو میں نے ان سے کہا کہ مجھے بورڈ کے ساتھ لگائیں۔

انہوں نے ایسا کیا اور پھر مجھے ٹرالی پر اٹھا لیا۔

مرد پیرامیڈک میرے ساتھ پیچھے آیا۔

ایک بار ایمبولینس میں اس نے کہا کہ وہ مجھے مورفین دینے والا ہے اور میں نے کہا "نہیں"۔

، اس نے مجھ سے پوچھا کیا تمہیں تکلیف نہیں ہے؟ میں نے کہا ، "درد جیسا کہ آپ تصور بھی نہیں کر سکتے تھے ناقابل یقین درد"۔

تو آپ کو کوئی مورفین کیوں نہیں چاہیے؟" اس نے پوچھا"

میں نے جواب دیا "درد صرف ایک چیز ہے جو مجھے کرہ ارض پر گراؤنڈ کرتی ہے۔ مجھے کن اے میرے دل میں میں مجھے اس حقیقت میں W ڈبلیو میں مارفین تھا کہ اگر میں نے صرف موت میں آگائے گا۔ مجھے کن اے درد "۔ اب بھی ہا کہ موجودہ رکھتے ہوئے، زمین پر گراؤنڈ کر مجھ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہے ہے ایک طبعی جسم

جب ہم ہسپتال پہنچیں گے اور میں محسوس کر سکوں گا کہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے تو میں انہیں بتا سکتا ہوں کہ "کیا ہو رہا ہے"۔ یہ کہہ کر میں اپنے آپ کو مستقبل میں بھی ڈال رہا تھا کہ میں ہسپتال پہنچوں گا اور عملے کو اہم معلومات دینے کے لیے تیار ہوں گا۔ میں نے کبھی مرنے پر غور نہیں کیا۔ تو اگلے چند دنوں میں نے مسلسل اپنے مستقبل کے بارے میں بات کی اور کیا ہو رہا ہے۔ یہ کوئی شعوری انتخاب نہیں تھا بلکہ میرے غیر متزلزل یقین کا نتیجہ تھا کہ میں زندہ رہوں گا۔

بچپن میں میں اکثر اپنی انگلیوں کو دباتا تھا اور اس شدید قسم کے درد سے زخمی ہوتا تھا۔ ایک دن میں نے اپنے فرشتے سے پوچھا کہ میں اس طرح کے درد کو کیسے ختم کر سکتا ہوں، میرے فرشتے نے کہا کہ "آپ درد کو ختم نہیں کر سکتے لیکن آپ اسے قبول کر سکتے ہیں، اس کے ساتھ ایک ہو جاؤ، سمجھ لو کہ اس کا ایک کام ہے۔" تو میں نے اپنے آپ سے سوچا کہ درد کا مقصد کیا ہے؟ میں نے محسوس کیا کہ درد مجھے بتاتا تھا کہ کچھ غلط ہے اور میرے جسم کے اس حصے کو توجہ کی ضرورت ہے۔ تو میں نے اپنے فرشتے سے پھر پوچھا "کیا درد میرے جسم کے کسی ایسے علاقے کا اشارہ ہے جس پر توجہ کی ضرورت ہے؟" جواب تھا "ہاں"۔

میں نے پھر پوچھا، "لہذا اگر میں تسلیم کروں کہ درد نے اپنا کام کر لیا ہے اور اب میں اس توجہ سے پوری طرح آگاہ ہوں جس کی اس علاقے کو ضرورت ہے اور میں ضروری کارروائی کرنا شروع کر دیتا ہوں، تو پھر درد کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہتی؟" جواب واپس "ہاں" تھا۔

میں نے بچپن میں اس پر عمل کرنا شروع کیا، میرا اندازہ ہے کہ اس وقت میری عمر 10 سال سے زیادہ نہیں تھی جب میں نے اپنے روحانی مددگاروں (فرشتوں) کے ساتھ یہ گفتگو کی تھی، اور جو میں نے درد کے بارے میں سیکھا تھا اس نے کام کیا۔ میں نے توانائی کو ایک ایسے علاقے میں منتقل کرنے کے بارے میں سمجھا جس کو شفا یابی کی ضرورت تھی جیسا کہ میں نے ہاتھوں کے بچھانے کے بارے میں سمجھا اور یہ شفا یابی کے لیے کتنا طاقتور تھا۔ میں اپنے پیر کو روک سکتا تھا اور فوری طور پر درد کے پیغام کو قبول کر سکتا تھا اور پر عزم کارروائی کر سکتا تھا۔

- 1) درد کے پیغام کو قبول کریں اور اپنا کام کرنے کے لیے اس کا شکریہ
- 2) علاقے میں توانائی کی فراہمی۔
- 3) مکمل طور پر آرام کریں، کسی بھی سوچ کو دور کریں کہ درد "تکلیف دہ" ہے صرف یہ کہ یہ ایک پیغام (بھیج رہا ہے جسے اب قبول کر لیا گیا ہے۔
- 4) { درد فوراً کم ہو جائے گا اور اکثر مکمل طور پر دور ہو جائے گا۔

ایمبولینس آدمی جو میرے ساتھ تھا نے کہا کہ سواری اگلے چھوٹے شہر تک ہے اور میں نے کہا ٹھیک ہے۔ ہم نے آہستہ آہستہ اور سائرن کے بغیر سفر کیا (روشنی کے بارے میں یقین نہیں) سواری سست اور تکلیف دہ تھی۔

میں نے ہر ٹکر کو محسوس کیا اور ہر حرکت انتہائی تکلیف دہ تھی۔ میں اس بات پر توجہ مرکوز کرتا رہا کہ میں کیسے چاہتا ہوں کہ میرا جسم فٹ، صحت مند، مضبوط اور ٹھیک رہے۔ میں اپنے جسم کو شفا یافتہ اور مکمل دیکھ رہا تھا۔

کچھ دیر بعد جب ہم ہسپتال کے لیے روانہ ہوئے تو میرے موبائل فون کی گھنٹی بجی اور میں نے دیکھا کہ یہ میری ملاقات تھی جب میں حادثے کا شکار ہوا۔ میں نے کہا کہ مجھے کال لینی ہے۔ مجھے اسے بتانے کی ضرورت تھی کہ میں نہیں آ رہا کیونکہ وہ اور اس کا خاندان رات کے کھانے کے لیے مجھ سے توقع کر رہے تھے۔ اس نے کہا کہ وہ گردن کے تسمے کو ختم نہیں کرے گا۔ جیسا کہ فون بج رہا تھا میں نے اسے سخت کرنے کے لیے کہا اور اسے صرف اس صورت میں کہا جب میں نے اپنا سر نہ ہلانے کا وعدہ کیا۔ میں نے ہاں کہا اور اس نے اسے کھینچ لیا۔ میں نے فون اٹھایا اور میں نے کہا کہ میں اپنی ملاقات نہیں کر پاؤں گا اور مجھے دو ہفتوں کے لیے دوبارہ شیڈول کرنا پڑے گا اور وہ ٹھیک ہے۔ میں نے معذرت کی اور الوداع کہا۔ میں لاشعوری طور پر اسے ترتیب دے رہا تھا کہ میرے پاس جانے کے لیے کچھ تھا کیونکہ میں □□□□□ واضح تھا کہ میں ٹھیک ہو جاؤں گا اور ایک یا ایک ہفتے میں اس تقرری پر آ جاؤں گا۔

میں نے موبائل فون پر مائیکل سے بھی بات کی۔

میں ایک ہی وقت میں لینیتھ اور امبر کے طور پر ہسپتال پہنچا۔ اور مائیکل بھی اپنی گاڑی میں آگیا۔

جیسے ہی میں گھوم رہا تھا میں نے مرد ایمبولینس شخص کو نرسوں کو میرے بارے میں بتاتے ہوئے سنا ، لیکن اس کے کہے ہوئے کچھ بھی نہیں بتا سکا۔ ہم ایمرجنسی سیکشن میں تھے۔

وہ میرے کپڑے کاٹنا چاہتے تھے اور میں نے ان سے کہا کہ میں انہیں اپنی بولو شرٹ کاٹنے نہیں دوں گا کیونکہ جو شرٹ میں نے پہنی تھی وہ میرے لیے بہت اہم شرٹ تھی اور میں اسے پہننا چاہتا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اسے اتارنا کتنا مشکل ہوگا اور میں نے کہا ٹھیک ہے پھر شروع کرتے ہیں۔

اسے اتارنے میں بہت تکلیف ہوئی کیونکہ مجھے اپنے بازو اٹھانے اور انہیں ادھر ادھر موڑنا پڑا۔

میں نے پسلیوں کو توڑ دیا تھا اور سٹرنم ٹوٹ گیا تھا اور پھر بھی درد کی کوئی دوا نہیں تھی۔

"امبر اور لینیتھ اندر آئے اور امبر نے میرا ہاتھ اٹھایا اور مجھ سے پوچھا "ڈیڈی کیا آپ ٹھیک ہونے والے ہیں؟ اس مقام پر سب رک گئے اور مکمل خاموشی تھی جب وہ میرے جواب کا انتظار کر رہے تھے۔

میں نے سر گھمایا اور میں نے اس کی آنکھوں میں دیکھا اور اپنے اردگرد کی تمام نرسوں اور ڈاکٹروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا "دیکھو یہ تمام لوگ ادھر ادھر بھاگ رہے ہیں؟" "ہاں" امبر نے جواب دیا۔ "اوہ سب ادھر ادھر بھاگ رہے ہیں کیونکہ اس وقت انہیں احساس نہیں ہوتا کہ میں ٹھیک ہونے والا ہوں" آپ اس ہنگامی کمرے میں پن ڈراپ سن سکتے ہیں۔ شاید کوئی 15 سیکنڈ تک حرکت میں نہ آیا اور نہ کچھ کہا۔ امبر مسکرایا اور سکون پایا اور ہم نے ہاتھ پکڑنا جاری رکھا۔

میں شعوری طور پر مثبت بات □□□□ □□ □□□□ نہیں □□□□ □□□□ تھا اور اپنے مستقبل میں میرے بارے میں بولنے جیسی تکنیک استعمال کر رہا تھا ، لیکن یہی ہوا ، زیادہ تر گفتگو اور خیالات میرے بارے میں میرے مستقبل میں کسی کے ساتھ کچھ کرنے کے بارے میں تھے ۔ مجھے کچھ سال بعد تک یہ احساس نہیں ہوا کہ میں نے یہی کیا ہے۔

میں نے اپنے اندرونی نظم و ضبط کو مضبوط بنانے اور ان حالات کے بارے میں مثبت بات کرنے کے لیے بہت کام کیا ہے جن میں میں نے اپنے آپ کو پایا۔

میں نے کسی بھی منفی کو اپنے شعور میں داخل نہیں ہونے دیا۔ میں اپنے اردگرد موجود تمام لوگوں کو اپنے دائرے میں لانے کا ارادہ کر رہا تھا "یہ اس طرح چل رہا ہے"۔ میں نے روح سے زبردست پشت پناہی محسوس کی اور اپنے اردگرد روحوں کی موجودگی محسوس کی۔ میں نے اپنے وژن کے ساتھ تیز اور واضح محسوس کیا۔ خوف کی مکمل غیر موجودگی تھی۔ مجھے یقین تھا کہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔

میں یقین کرتا ہوں کہ میں نے جو کیا وہ سب کے لیے ممکن ہے چاہے آپ خدا ، یسوع ، بدھ ، محمد ، روح پر یقین رکھتے ہو یا جو کبھی یا کسی پر بھی نہیں۔ یہ دراصل آپ کے خدا یا اپنے آپ کے ساتھ تعلق کی گہرائی ہے ، جو آپ تصور کرتے ہیں اسے ممکن بناتا ہے۔

یہ تب ہی ہو سکتا ہے جب آپ نے اپنے آپ کو کمزور ہونے دیا ہو اور اپنے آپ کو غیر مشروط طور پر پیار کرنے دیا ہو۔ یہ واقعی کچھ لیتا ہے ، خاص طور پر ہمت۔

اس کے لیے تمام مزاحمتوں کو چھوڑنے کی ضرورت ہے۔

جب میں مزاحمت کر رہا ہوں تو میں دراصل اس چیز پر توجہ مرکوز کر رہا ہوں جس کی میں مخالفت کر رہا ہوں۔ جو میری طرف آرہا ہے وہ کسی وجہ سے اپنی طرف متوجہ ہوتا ہے اور میں نہیں جانتا کہ زیادہ تر وقت کیا وجہ ہے۔ جب میں کسی چیز کی مخالفت کر رہا ہوں تو میں اس کا تجربہ کرنا چھوڑ رہا ہوں۔ میں جس چیز کی مخالفت کر رہا ہوں وہ اس بنیاد کا حصہ ہے جو مجھے اپنے مستقبل کو اس کے اوپر بنانے کے قابل بناتی ہے۔ جب میں اسے

اپنی زندگی میں داخل نہیں ہونے دیتا تو میری زندگی ایک ہولڈنگ پیٹرن میں چلی جاتی ہے اور جس چیز کی میں مخالفت کر رہا ہوں وہ سامنے آتا رہتا ہے۔

لاشعوری طور پر میں اس تجربے کو اپنی طرف متوجہ کرتا رہتا ہوں جس سے مجھے اس شخص کی نشوونما میں مدد ملے گی جس کی مجھے مستقبل میں کبھی ضرورت ہو گی ، وہ شخص مستقبل کی ایسی صورتحال سے نمٹنے کے قابل ہو جائے گا جس کے لیے آپ یہاں اور اب کے لیے تیار نہیں ہیں۔

ہم اپنی زندگی میں کتنی بار کسی مقام پر پہنچتے ہیں اور اپنے آپ سے کہتے ہیں کہ "اس تجربے کو جو میں نے اپنے ماضی میں کیا تھا اس نے میری زندگی میں اس اگلے مہم جوئی کے لیے تیار رہنے میں مدد کی ہے"۔ جب میں ان تجربات کو قبول کرتا ہوں جو میری زندگی کی طرف راغب ہوتے ہیں تو میں زندگی میں آزادی اور آسانی کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہوں اور صحیح وقت پر صحیح جگہ پر پہنچ رہا ہوں۔

بعض اوقات ہم اس وجہ سے مزاحمت کرتے ہیں کہ دوسرے ہمیں کچھ کرنے کے لیے دیتے ہیں ، عام طور پر کیونکہ یہ ان کی وجہ ہوتی ہے ، اور ان کو فائدہ ہوتا ہے نہ کہ ہمیں۔ جب میں دیکھتا ہوں ، اور یقیناً میں تلاش کروں گا ، ایک خاص تجربہ رکھنے کی میری وجہ ، پھر میں تجربے کو قبول کرتا ہوں اور مزاحمت کرنا چھوڑ دیتا ہوں۔ بعض اوقات میں مزاحمت کرتا ہوں کیونکہ میں اپنے بڑے مقصد کے بارے میں واضح نہیں ہوں اور یہ اندھیرے میں آگے بڑھنے کے مترادف ہے جب میں کچھ نہیں دیکھ سکتا اور نہ جانتا ہوں کہ میرے سامنے کیا ہے۔ ... اس کے بارے میں سوچیں

جب میں کسی ایسے تجربے پر غور کرتا ہوں جو میں نے پایا ہے کہ میں نے طاقتور طریقے سے بینڈل کیا اور میں اپنے آپ سے پوچھتا ہوں کہ "اس لمحے کے لیے مجھے کس چیز نے تیار کیا؟" پھر مجھے حوصلہ ملے گا جو مجھے سمجھنے ، دیکھنے ، جاننے اور محسوس کرنے میں مدد کرتا ہے کہ اس پچھلے تجربے نے مجھے اس تجربے کے لیے کیسے تیار کیا جس پر میں اب غور کر رہا ہوں۔

{میں کئی دہائیوں سے یہ چیزیں سکھا رہا ہوں اور اس پر □□□□ □□ □□□□ کام کر رہا □□□□ -

میں وہاں تھوڑی دیر لیٹا رہا جبکہ امبرز کا ہاتھ پکڑ کر لینیتھ کے ساتھ بات کر رہا تھا۔

ایک موقع پر مجھے ایمرجنسی روم کے ایک طرف پہنچا گیا اور دو نرسیں میرے اوپر ٹرالی کے دونوں طرف کھڑی تھیں۔ وہ ایک دوسرے سے بات کر رہے تھے اور ایک کہہ رہا تھا کہ اسے حاملہ ہونے میں پریشانی ہو رہی ہے۔ میں سن رہا تھا اور کہا "میں اس میں آپ کی مدد کر سکتا ہوں!" وہ دونوں کافی حیران تھے! میں نے وضاحت کی کہ میں حیرت انگیز صحت کی مصنوعات اور عظیم ذاتی نگہداشت کی مصنوعات تقسیم کرتا ہوں جو شاید اس کی مدد کر سکیں۔ میں نے وضاحت کی کہ یہ وہ مصنوعات ہیں جو ابھی میرے جسم کو کھانا کھلاتی ہیں تاکہ اس کی دوبارہ تعمیر میں مدد ملے اور یہ عام مصنوعات نہیں ہیں۔ میں نے اس کے جسم سے اور سٹاپ پر میں زیادہ ڈال ٹاکسن اتارنے کی اہمیت کی وضاحت کی۔ میں نے بہت سے ذاتی نگہداشت کی مصنوعات کہ اس کی وضاحت کر سکتا ان میں ممکنہ طور پر نقصان دہ اجزاء ہے۔ میں نے یہ بھی وضاحت کی کہ ہمارے کھانے میں غذائیت کی ایک جیسی سطح نہیں ہے جو پہلے تھی۔

میں نے وضاحت کی کہ بہت سے جوڑے ان مصنوعات کو شروع کرنے کے بعد کامیابی کے ساتھ حاملہ ہو چکے ہیں اور ان جوڑوں نے سوچا کہ شاید یہ وہ مصنوعات ہیں جن سے فرق پڑا۔ چنانچہ میں نے اسے اپنا فون نمبر دیا اور مشورہ دیا کہ وہ مجھے کچھ دنوں میں کال کرے اور میں اس کے لیے پروڈکٹ کا اہتمام کروں۔ میں نے ایسا اس طرح کیا جیسے میں گھر جانے کے لیے تیار ٹرالی پر لیٹ رہا ہوں۔ اس نے میرا نمبر لیا لیکن مجھے کبھی فون نہیں کیا۔

انہوں نے بلی اسکین اور کئی ایکسرے کیے۔ میں نے ابھی تک اصرار نہیں کیا کہ جب تک ایکس رے ختم نہیں ہو جاتے مارتین نہیں۔

اس کے بعد انہوں نے ایکسرے اور بلی کا دوبارہ اسکین کیا ، مجھے نہیں معلوم کیوں۔

مجھے یاد ہے کہ ایکس رے کے پہلے حصے میں درد کے بارے میں سوچنا اور ہوش میں رہنے کے لیے جدوجہد کرنا۔ جب انہوں نے مجھے بتایا کہ انہیں ان سب کو دوبارہ کرنا ہے تو مجھے یاد ہے کہ آرام کرنا اور اسے قبول کرنا

اور اسی طرح زین جگہ جانا۔ مجھے ایکسرے کے پہلے حصے کے بارے میں زیادہ یاد نہیں لیکن دوسری بلی اسکین اور ایکسرے کو واضح طور پر یاد ہے۔

میری بہن بیلن آئی اور بات کی ، جیسا کہ مائیکل نے کیا تھا لیکن چونکہ یہ ایمرجنسی روم تھا انہوں نے ایک وقت میں صرف ایک کی اجازت دی سوائے امبر کے اور انہوں نے لینیتھ کو اس کے ساتھ آنے کی اجازت دی۔

میں نے چیزوں کے بارے میں باتیں کیں ، واقعی میں اس کے علاوہ یاد نہیں رکھ سکتا کہ میں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ گفتگو عام روزمرہ کی چیزوں کے بارے میں تھی ، حادثے یا میری حالت کے بارے میں کچھ بھی نہیں۔

میں ہمیشہ واضح اور پرعزم تھا کہ یہ کیسے کھیلے گا۔

بہت دیر ہو چکی تھی ، میرے خیال میں یہ آدھی رات کے قریب تھا ، جب مجھے انتہائی نگہداشت یونٹ میں داخل کیا گیا تھا ، اس مرحلے تک مجھے لگتا ہے کہ مجھے مورفین مل رہی تھی کیونکہ مجھے درد یاد نہیں تھا۔ میری ایک بہن دوست اس ہسپتال میں انتہائی نگہداشت کے یونٹ میں ایک نرس تھی اور اس نے میری بہن کو ہفتوں بعد بتایا کہ سرجن نے میری دیکھ بھال کرنے والی نرس سے کہا تھا کہ وہ مجھے آرام دے کیونکہ میں رات کے وقت کسی وقت مرنے والا تھا۔

انہوں نے مجھے نرم ہوا کے بستر پر اٹھایا اور ڈاکٹر نے مجھے براہ راست اسٹرنم کے اوپر مورفین کا انجکشن دیا۔ اس نے کہا "یہ آپ کو سونے میں مدد دے گا"۔ میں نے اس سے کہا ، "مجھے نیند نہیں آئے گی ، مجھے بہت زیادہ کام کرنا ہے"۔ اس نے میری طرف عجیب نظروں سے دیکھا اور پوچھا "تمہارا کیا مطلب ہے؟" میں نے جواب دیا "میرے پاس دوبارہ تعمیر کے لیے ایک جسم ہے

میں مسلسل اپنے جسم میں توانائی کو ان تمام حصوں میں منتقل کر رہا تھا جنہیں شفا یابی کی ضرورت تھی۔ میں نے اپنے اندرونی اعضاء کو دوبارہ تعمیر کرنے اور "نارمل ہونے" پر توجہ دی اور تصور کیا۔ میں نے یہ مسلسل ، پوری رات کیا۔ میں کبھی پلک جھپک کر نہیں سویا... بہت مصروف۔

لینیتھ ، امبر ، اپریل ، بیلن اور مائیکل سب الگ الگ شب بخیر کہنے آئے۔ میں نے یہ کہنے کا ایک نقطہ بنایا کہ میں ان کو صبح دیکھوں گا ، میں نے ان کے بارے میں گفتگو رکھی اور وہ کہاں ٹھہرے۔ انہوں نے خود کو ایک موٹل میں بک کیا تھا اور پہلے ہی رات کا کھانا کھایا تھا۔ میں نے شب بخیر کہا اور ان سے کہا کہ میں ان سے پیار کرتا ہوں اور میں ٹھیک ہو جاؤں گا۔ میں انہیں یقین دلانا چاہتا تھا تاکہ وہ پریشان نہ ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میں ٹھیک ہوں گا۔

میں نے بستر کے آخر میں نرس کے ساتھ بات چیت کی ، بات چیت یاد نہیں۔ (وہ یاد رکھ سکتا ہے) ایک موقع پر میں نے کہا کہ مجھے واقعی پیشاب کرنے کی ضرورت ہے۔ اس نے مجھے بوتل دی اور چاہے میں کتنی ہی کوشش کروں میں لیٹتے وقت اس میں پیشاب نہیں کر سکتا۔ اس نے کہا کہ اگر میں اسے سنبھال نہیں سکتا! تو وہ کیتھیٹر ڈالیں گے۔ میں نے کہا کہ کوئی راستہ نہیں ہونے والا تھا

میں نے بوتل میں پیشاب کرنے کی ایک گھنٹے سے زیادہ کوشش کی لیکن نہیں کر سکا۔ میں نے اتوار کو دوپہر کے کھانے کے وقت سے پیشاب نہیں کیا تھا ، 15 گھنٹے سے زیادہ پہلے۔

پھر مجھے خیال آیا کہ کھڑے ہو جاؤ۔ میں نے نرس سے پوچھا "کیا آپ بستر سے میری مدد کر سکتے ہیں؟" اور اس نے پوچھا "کس لیے؟" میں نے کہا "میں کھڑا ہو کر پیشاب کرنے جا رہا ہوں" اور اس نے کہا "میں آپ کو کھڑے کرنے میں مدد نہیں دے رہا ہوں"

"!میں نے کہا "میں کھڑا ہوں ، یا تو آپ بستر سے اٹھنے میں میری مدد کر سکتے ہیں یا میں خود کر سکتا ہوں اس کے بعد اس نے میری مدد کی اور مجھے کھڑے ہونے میں صرف 5 منٹ لگے۔ وہاں میں نیم اندھیرے میں اپنے بائیں بازو کے ساتھ ڈرپ اسٹینڈ پر کھڑا تھا اور اس بوتل میں پیشاب کر رہا تھا جو نرس نے میرے لیے رکھی ہوئی تھی۔

میں نے اسے بھر دیا اور یہ فرش پر بہنے لگا۔ اس نے کہا "انتظار کرو اور مجھے ایک اور بوتل مل جائے گی" میں نے کہا "میں کوئی راستہ نہیں روک رہا ، مجھے اندازہ نہیں ہے کہ میں دوبارہ کب ایسا کروں گا"۔ میں بہاؤ کو روکنا نہیں چاہتا تھا۔ بوتل پورے فرش پر بہتی رہی۔

نرس نے ہنسنا شروع کیا اور کہا "میں نے کبھی کسی کو ان میں سے کسی کو بھرتے نہیں دیکھا! مجھے لگتا ہے کہ مجھے صرف اس کی صفائی کرنی پڑے گی۔"

میں نے اپنے آپ کو ہنسا کیونکہ اس موقع پر ہنسنا کوئی آپشن نہیں تھا۔ میرے اندر جو ہنسی تھی وہ میرے لیے اہم تھی۔

مجھے واپس بستر پر لانے میں مزید 5 منٹ لگے۔ نرس اور میں نے زیادہ گپ شپ شروع کی اور مجھے یاد ہے کہ اس نے پوچھا کہ میں کیا کر رہا ہوں جس کے لیے مجھے جاگنے کی ضرورت ہے۔ میں نے وضاحت کی کہ میں کیوں نہیں سو رہا تھا اور جو کام میں کر رہا تھا۔

میں خاص طور پر اپنے جسم کے ارد گرد توانائی کو منتقل کر رہا تھا ، میرے جسم کو روشن روشنی کے ساتھ پھیلتا دیکھ رہا تھا اور کسی بھی ایسے علاقے کو بھر رہا تھا جہاں روشنی کی کمی تھی یا دوسروں کی طرح روشن نہیں تھے۔

اس طرح میں نے کیا۔

میں نے کائنات میں جھانکا اور تصور کیا کہ میرے بازو کائنات میں پھیلے ہوئے ہیں جیسے میں کائنات کو گلے لگا رہا ہوں۔ یہ کرنا توانائی میں کھینچ رہا تھا ، اتنا کہ یہ میرے بازوؤں کو مسلسل بہا رہا تھا لہذا ہر جھاڑو میں اس توانائی کی مطلق کثرت کا تصور کر رہا تھا لہذا میں جانتا تھا کہ مجھے اپنی ضرورت سے زیادہ ضرورت ہے۔ میں نے تصور کیا کہ یہ میرے سر کے اوپری حصے میں پائنل غدود (ناج پر) میں آتا ہے اور اسے اپنے جسم کے گرد منتقل کرتا ہے جہاں میں نے محسوس کیا کہ اس کی ضرورت ہے۔ میں نے اسے غذائی اجزاء کے ذخیرے کے ڈھیر کا استعمال کرتے ہوئے دیکھا ، جو کہ میرے جسم نے میرے جسم میں مختلف جگہوں پر جمع کر رکھا تھا ، اس شاندار سپلیمنٹس سے جو میں لے رہا تھا۔ کچھ سالوں سے لوگ مجھ سے کہا کرتے تھے کہ "آپ اتنے سپلیمنٹس کیوں لے رہے ہیں؟" اور میں مسکراتا اور کہتا "کیونکہ میں کر سکتا ہوں"۔ ہر بار مجھ سے پوچھا گیا کہ میں نے صرف اپنے آپ پر بھروسہ کیا اور انہیں لیتا رہا۔ حادثے کے بعد ہی میں نے محسوس کیا کہ روک تھام اور حادثات کی صورت میں سپلیمنٹس لینا کتنا ضروری ہے۔ زیادہ تر لوگ غذائیت کی کمی کا شکار ہوتے ہیں اور اسی وجہ سے ہنگامی حالت میں جب ان کے جسموں کو مرمت کے کام کے لیے فوری طور پر خام مال کی ضرورت ہوتی ہے تو جسم کو کسی اور جگہ سے خشک کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جسے وہ ضروری نہیں سمجھتا۔ مجھے یقین ہے کہ یہ میری بقا کا لازمی حصہ ہے ۔

بعض اوقات رات کے دوران میں نے ایک بہت بڑا فنل کھڑا کیا اور میں نے اپنے فرشتوں سے کہا کہ وہ اس توانائی کو میرے لیے بھیجیں اور اسے نیچے کی طرف بھیج دیں۔ اس طرح میں اپنے جسم کی تعمیر نو اور اپنے مستقبل میں ان تمام سرگرمیوں کے بارے میں سوچنے میں زیادہ وقت گزار سکتا ہوں جو میں نے سوچا تھا کہ میں کرنا چاہتا ہوں۔

ی کی دہائی کے وسط میں نیپال میں ہمالیہ کے ذریعے ایک ٹریک کے لیے گیا تھا اور اسے بہت پسند eight میں اس کرتا تھا اور ہمیشہ واپس جانا چاہتا تھا۔ امبر کے پیدا ہونے کے لمحے سے میں اسے سفر کی سلائیڈز دکھاتا رہا ہوں اور اس کے بارے میں بات کر رہا ہوں کہ یہ کتنا اچھا ہوگا جب ہم مل کر یہ کام کریں گے جب وہ بیس سال کی ساٹھ سال کی ہوں گی۔ میں ہمیشہ جانتا تھا کہ ایسا کرنے اور مضبوط صحت مند جسم nearly ہو گی اور میں تقریباً رکھنے کے لیے مجھے دل میں جوان ہونے کی ضرورت ہوگی۔ میری زندگی کا بیشتر حصہ میں بیمار رہا ہوں یا بہت کمر یا سر درد وغیرہ سے درد میں رہا ہوں۔ میں نے اسے اپنے جسم کو اس سے بہتر بنانے کے اپنے موقع کے طور پر دیکھا۔ (میں نے اپنی زندگی میں پہلے کبھی بھی "□□□□□□" سے پہلے "کا حوالہ نہیں دیا تھا۔)

اس رات انتہائی نگہداشت میں سب سے زیادہ توجہ مرکوز کی گئی تھی اور میں نے اب تک کی سب سے لمبی لمبی توجہ مرکوز کی تھی۔

around اگلی صبح تھوراسک سرجن اپنے چکر پر پہنچے اور ان کے ساتھ بہت سارے لوگ (ڈاکٹر) تھے ، تقریباً 12 - مجھے لگتا ہے کہ وہ حیران تھے کہ میں ابھی زندہ ہوں۔

وہ میرے بستر کے آخر میں کھڑا ہوا اور میرے چارٹ کو دیکھا۔ اس نے میری طرف دیکھا اور کہا "تمہیں کچھ شدید چوٹیں آئی ہیں" ۔

میں نے اس کی طرف دیکھا اور کہا "کیا یہ ٹھیک ہے؟" میں واضح تھا کہ میں اس کے بیان کی بنیاد کو قبول نہیں کروں گا۔

اس نے جواب دیا "میں سے ایک باہر لے کی ضرورت ہو گی اور ڈیڑھ پھیپھڑوں کی اور اپنے تلی۔ جب میں کام کروں گا تو میں اندازہ کر سکوں گا کہ مجھے کچھ اور کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔

"میں نے اس کی طرف دیکھا اور اس کی طرف اشارہ کیا پھر کہا "آپ تھوڑا سا سرجن ہیں نا؟"

"اس نے جواب دیا "ہاں"

ایک بار پھر اس کی طرف انگلی اٹھاتے ہوئے میں نے سیدھا اس سے کہا "ٹھیک ہے ، تمہارا کام مجھے بتانا ہے کہ مجھے ایسا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ کبھی ایسا نہ ہو"۔ جب میں نے مجھے کہا تو میں نے اپنے نفس کی طرف اشارہ کیا اور پھر باقی جملے کے لیے اس کی طرف لوٹا۔

اس کے ساتھ والے سب نے ایک قدم پیچھے ہٹایا۔

اس نے چند منٹ میری طرف دیکھا ، خاموشی سے ، میں اپنے فرشتوں سے پوچھ رہا تھا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ اسے اپنی مطلوبہ معلومات مل جائیں ، اور پھر اس نے خاموشی اور سکون سے کہا ، "نرسوں کو بتائیں کہ آپ کو معاون کھانسی کیسے کرنی ہے اور میں چاہتا ہوں آپ زیادہ سے زیادہ خون کھانسی کریں۔ میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ آپ گہری سانس لیتے ہوئے گھومیں اور زیادہ سے زیادہ خون کھانسیں۔"

وہ چلا گیا اور نرس اور میں نے صرف ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

...میرے پاس ٹوٹا ہوا اسٹرنم اور ٹوٹی ہوئی پسلیاں تھیں

.... کھانسی اور گہری سانس لینے کا خیال

میں وہاں ایک گھنٹہ لیٹا رہا تاکہ اٹھ کر ادھر ادھر چل سکوں۔

پھر میں نے نرس سے کہا کہ مجھے بستر سے اٹھنے کے لیے اس کی مدد کی ضرورت ہے اور اس نے کہا کہ میں تمہیں اٹھنے نہیں دے رہا۔

میں نے کہا "ڈاکٹر نے کہا کہ مجھے اٹھنے اور گھومنے پھرنے اور گہری سانس لینے کی ضرورت ہے اور میں یہی کرنے جا رہا ہوں"۔

"اس نے زور سے کہا "اس کا مطلب اب نہیں تھا

"میں نے جواب دیا ، "میں ابھی کر رہا ہوں اور آپ مجھے اٹھنے میں مدد کر سکتے ہیں یا میں خود ہی اٹھ سکتا ہوں۔"

اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی اور اس نے میری مدد کی۔ مجھے بستر سے اٹھنے اور کھڑے ہونے میں تقریباً 5 منٹ لگے۔ وہاں کھڑے ہونا کافی کامیابی کی طرح محسوس ہوا۔ میں نے بہت سست روی کی۔ ہر 5 سیکنڈ میں ایک قدم۔ میں نے گہری سانس لی اور خون میں کھانسی ہو رہی تھی جیسا کہ میں نے بستر پر رہتے ہوئے چند بار کیا تھا۔ ہر بار جب میں نے کھانسی کی تو میں رک گیا۔ پھر دوبارہ روانہ ہوا۔ میں بستر سے تقریباً 15 15 قدم دور ہو چکا تھا اور میں مکمل طور پر ختم ہو گیا تھا۔ میرے پاس کوئی توانائی باقی نہیں تھی اور میں نے مڑ کر دیکھا اور یقین نہیں کر سکا کہ بستر کتنا دور دکھائی دیتا ہے۔ میں نے بستر پر 15 قدموں سے نمٹا جیسا کہ میں نے پہلے رات سے نمٹا تھا۔ اس پر میری نگاہیں قائم کریں اور میرے جسم کو جواب دینے کا تصور کریں۔ میں واپس بستر پر آیا اور وہاں صحت یاب ہو کر لیٹ گیا۔

میرا جسم ناقابل یقین حد تک کمزور تھا۔ میں نے اپنی زندگی میں کئی میراتھن دوڑیں اور ان پندرہ مراحل نے مجھے کسی بھی میراتھن سے زیادہ تھکا دیا۔

اس حادثے میں میرے جسم کے ہر پٹھوں نے اپنی طاقت کھو دی تھی اور ایسا ہی تھا جیسے میں ایک بچہ ہوں جس نے ہر پٹھوں کی طاقت کو دوبارہ بنانا ہے۔

میں نے اپنے جسم میں توانائی پہنچانے اور اپنے جسم کی از سر نو تعمیر کا تصور کرتے ہوئے کام جاری رکھا۔

نرس اب بھی میرے بستر کے آخر میں بیٹھی مجھے دیکھ رہی تھی جیسا کہ دوسری نے ساری رات کیا تھا۔

ایک گھنٹے کے بعد میں نے کہا کہ میں یہ سب دوبارہ کرنے کے لیے تیار ہوں۔ اس نے میری مدد کی اور میں روانہ ہوا۔ میں نے انتہائی نگہداشت یونٹ کے ارد گرد ایک مکمل گود کرنا ختم کیا۔ ایک بار پھر میں مکمل طور پر خرچ ہو کر اپنے بستر پر واپس آ گیا۔

"جب میں وہاں پڑا تو نرس نے مجھ سے پوچھا ، "کیا آپ کو احساس ہے کہ آپ کتنے خوش قسمت ہیں؟" میں نے جواب دیا ، "مجھے نہیں لگتا ، شاید یہی وجہ ہے کہ آپ مجھ سے سوال پوچھ رہے ہیں"

اس نے کہا ، "ایک ایسی چیز ہے جسے ہم کچھ کار حادثات کے لیے موت کی رفتار کہتے ہیں ، اس کا مطلب یہ ہے کہ اس رفتار کے لیے اور اس سے اوپر گاڑی میں موجود ہر شخص مر جاتا ہے ۔ ایک ساکن چیز (جیسے قطب) سے ٹکرانے پر سر کی موت کی رفتار ساٹھ کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔ اس ہفتے ہمارے یہاں دو الگ الگ لوگ آئے ہیں جن کا آپ جیسا حادثہ ہوا تھا ، ایک سر سیدھا کھمبے سے ٹکرا گیا۔ وہ دونوں ساٹھ کلومیٹر فی گھنٹہ کا سفر کر رہے تھے اور دونوں مر گئے ، پھر بھی آپ 85 کلومیٹر فی گھنٹہ کر رہے تھے اور آپ زندہ رہے۔ تم بہت خوش قسمت ہو۔"

میں جانتا تھا کہ یہ قسمت نہیں بلکہ یہ بھی محسوس ہوا کہ وہ نہیں جانتا چاہتی تھی کہ میں نے یہ کیسے کیا ہے۔ میں "وہاں لیٹ گیا اور اپنے فرشتوں سے پوچھا کہ "میں کیسے بچ گیا اور وہ نہیں بچا؟"

"ان کی طرف سے جواب واضح تھا اور "آپ نے مدد مانگی تھی" میں نے ان سے پوچھا ، "دوسروں نے کیا کیا؟"

قطب اپ آ رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ "اوہ نہیں !! میں مرنے جا رہا ہوں!" اور وہ Ee انہوں نے "انہوں نے کہا سے" مر جاتے ہیں۔"

میں کچھ دیر اس کے بارے میں سوچتا رہا۔

میں نے ان تمام ذاتی ترقیاتی کاموں کے بارے میں سوچا جو میں نے اپنے اوپر کئی دہائیوں کے دوران کیے تھے اور میں اپنی حدود (یا اپنے آپ کی لا محدودیت) کو جاننے کا ارادہ رکھتا تھا اور میں نے اپنے آپ پر بھروسہ کرنا سیکھا تھا اور میں کیا محسوس کر رہا تھا۔ میں نے سوچا کہ جب میں بڑا ہو رہا تھا تو میں کس طرح اتنا فکر مند تھا کہ باقی سب میرے بارے میں کیا سوچتے ہیں ، اور کیا میں "صحیح" کام کر رہا ہوں۔ میں نے بہت سی چیزوں کے بارے میں ... سوچا۔ میں جانتا تھا کہ یہ قسمت نہیں ہے

میں نے اپنی زندگی پر نظر دوڑائی اور مجھے اپنے انتخاب کا احساس ہوا جب ہر کوئی مجھے کہہ رہا تھا کہ کوئی ایسا کام نہ کریں جو □□□□□□ پسند نہ ہو ، لیکن میں جانتا تھا کہ یہ □□□□□□ لیے صحیح □□□□ - حادثے کے 5 سال بعد میں تقریباً 100 100 لوگوں کے لیے اپنے کاروبار کی ٹریننگ کر رہا تھا اور اس وقت کی کہانی سنانا شروع کی جب میں اسکائی ڈائونگ گیا ، پھر ٹریننگ کے بیچ میں مجھے اچانک احساس ہوا کہ اگر میں اسکائی ڈائونگ پر نہ گیا ہوتا ممکنہ طور پر حادثے میں مر گیا۔ میں کمرے کے سامنے کھڑا ہوا تھا اور میں اپنی طاقت کی تعریف کرتا ہوں اور اپنے دل میں جو کچھ جانتا ہوں اس پر عمل کرنے کی خواہش کو میرے لیے صحیح ... سمجھتا ہوں۔ مجھے آپ کے ساتھ کہانی شیئر کرنے دو

ی کی دہائی کے وسط میں (میری بیس کی دہائی کے وسط میں) میں ملک وکٹوریہ کے ایک بڑے قصبے eight اس میں رہ رہا تھا اور ایک رات میں ان لائف سٹائل شوز میں سے ایک دیکھ رہا تھا اور ٹینڈم اسکائی ڈائونگ پر ایک طبقہ تھا جہاں آپ اپنے آپ کو کسی ایسے شخص کے ساتھ پٹا دیتے ہیں جس نے کیا ہے۔ چند ہزار چھلانگیں تاکہ وہ جان سکیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں اور پھر آپ بالکل اچھے طیارے سے باہر کود پڑے اور زمین سے نیچے گرے۔ میں برسوں سے اسکائی ڈائونگ کرنا چاہتا تھا لیکن جانتا تھا کہ اگر میں نے اکیلے کیا تو شاید میں مر جاؤں گا۔ ڈوری کے کام نہ کرنے اور چٹ نہ کھلنے کے بارے میں مجھے برا احساس تھا۔ لہذا ٹینڈم اسکائی ڈائونگ کے ساتھ مجھے اس کے بارے میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں تھی کیونکہ تجربہ کار شخص کسی بھی صورتحال کو سنبھال سکتا ہے۔

میں نے اگلی صبح ٹی وی اسٹیشن پر فون کیا اور پتہ چلا کہ انہوں نے ٹینڈم جمپنگ کہاں کی۔ یہ سڈنی سے باہر تھا ۔ یہ ٹھیک تھا کیونکہ میرے والد سڈنی میں رہتے تھے اور میں اوپر جا سکتا تھا اور ان کے ساتھ رہ سکتا تھا اور ایک گاڑی ادھار لے سکتا تھا۔ میں نے فلائٹ بک کی ، اسے فون کیا اور بتایا کہ میں آ رہا ہوں ، (میں کافی ہوشیار تھا کہ میں اسے نہ بنا سکوں کہ میں کیوں آ رہا ہوں)۔

میں شو دیکھنے کے چار دن بعد سڈنی پہنچا اور ایک کار ادھار لی اور دو گھنٹے اس ہوائی پٹی پر پہنچائے جس سے وہ کام کرتے تھے۔

میں یہ شامل کر سکتا ہوں کہ اس وقت مجھے رشتے میں بہت پریشانی ہو رہی تھی۔ میں اس لڑکی سے محبت کرتا تھا لیکن یہ کام نہیں کر رہا تھا۔ میں رچرڈ باخ کی ایک کتاب بھی پڑھ رہا تھا جسے برج ایکروس فار فار ایور کہا جاتا ہے۔ یہ کتاب روح ساتھیوں کے تصور کے بارے میں تھی اور کیا ہم واقعی کسی خاص شخص کے لیے مقدر ہیں۔ اس کتاب کا حصہ جو میں سڈنی پہنچا اس وقت پڑھ رہا تھا جب رچرڈ اپنے ساتھی کے ساتھ تعلقات کو سنبھال نہیں سکتا تھا اور ایک چھوٹے انجن والے طیارے میں سوار ہو گیا۔ یہ کریش ہو گیا اور چٹ کام نہیں کیا۔ صورتحال قابل ذکر تھی جیسے میں اپنے آپ کو ترتیب دے رہا تھا۔ میں نے سوچا کہ کیا روح مجھے بتانے کی کوشش کر رہی ہے کہ میں اس پر عمل نہ کروں کیونکہ میں اپنے وقت سے پہلے مر جاؤں گا۔ میرے دل میں جاننا تھا کہ اس پر عمل کرنا ضروری ہے۔ میں جاننا تھا کہ میں موت کے خوف پر قابو پانا چاہتا ہوں۔ میں جاننا تھا کہ یہ اہم ہے۔ مجھے یہ سمجھنے میں مزید 20 سال لگے کہ کتنا اہم ہے۔ میں یہ بھی جاننا ہوں کہ سڈنی میں ان دو دنوں نے مجھے اپنی زندگی میں طاقتور طریقے سے کھڑا کیا تاکہ خوف پر قابو پایا جا سکے اور نامعلوم افراد کے قابو میں نہ آئیں۔

جب میں ہوائی پٹی پر پہنچا تو یہ طیاروں کے اتارنے میں مصروف تھا اور لوگ ہر طرف گھوم رہے تھے۔ یہ ایک خوبصورت دن تھا بہت کم بادل اور سورج چمک رہا تھا۔

میں نے رجسٹر کیا اور اپنے پیسے ادا کیے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ رقم واپس نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے مجھے تربیت کے ذریعے لیا اور مجھے مناسب بنایا۔ ہوا نے زور پکڑا اور پھر مجھے بتایا گیا کہ ہوا کی ایک مخصوص رفتار سے زیادہ وہ ڈائونگ نہیں کر سکتے حالانکہ اسکائی ڈائونگ اب بھی ہو رہی ہے۔ دن کے دوران جب میں ہوا کے مرنے کا انتظار کر رہا تھا میں نے اپنی کتاب پڑھی اور دوسرے اسکائی ڈائونگ کو دیکھا اور کئی بار ٹوائلٹ کا دورہ کیا کہ مجھ میں کچھ بھی نہیں بچا تھا...

میں سارا دن صبح 10 بجے سے شام تک انتظار کرتا رہا۔ وہ سب سے زیادہ معذرت خواہ تھے اور کہا کہ اگر میں صبح 5 بجے واپس آتا تو صبح کے وقت ہوا ہمیشہ کم ہوتی اور میں چھلانگ لگانے کے قابل ہو جاتا۔ میں نے کہا ٹھیک ہے اور گھر کی طرف روانہ ہوں۔

میں گھر پہنچا اور رات کا کھانا کھایا، ساری رات اپنی کتاب پڑھی، میں جاننا چاہتا تھا کہ کیا رچرڈ مر گیا ہے۔ میں یہ جاننے کی کوشش کر رہا تھا کہ کتاب میں میرے لیے کوئی پیغام ہے یا نہیں۔ میں نے بات چیت کرنے کا طریقہ سیکھ لیا اس سے پہلے کہ یہ کہانی کچھ ہوا تو واضح طور پر، اب میں کیا کے طور پر، میرے فرشتے / روحانی مددگار کے ساتھ۔

میں جلدی سے بستر سے باہر نکلا اور تھوڑا سا ناشتہ کیا یہ جان کر کہ اس مقام پر جو کچھ بھی جا رہا ہے وہ سیدھا مجھ سے گزر رہا ہے۔

میں صبح 5 بجے ہوائی پٹی پر پہنچا اور ہوا ساکت تھی۔ لڑکے حیران تھے کہ میں نے دکھایا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگلے دن □□□□ کوئی واپس □□□□ آیا۔ وہ مجھے جہاز میں لے گئے اور سب سے اوپر مجھے کہا گیا کہ وہیل کے اوپر چھوٹی دھات کی پلیٹ پر قدم رکھیں۔ پلیٹ صرف ڈیڑھ سیٹ فٹ کے لیے کافی بڑی تھی۔ میں دھاتی بار پر لٹکا ہوا تھا بالکل خوفزدہ تھا۔ میں نے واقعی محسوس کیا کہ میں اپنی موت کی طرف کود رہا ہوں۔

میں باہر نہیں نکلنے والا تھا اور اگر میرا مقصد یہاں اور اب مرنا تھا تو پھر ایسا ہی ہو۔ میرے پہنسنے ہوئے لڑکے نے "چھلانگ" لگائی اور میں نے جانے دیا۔ اس وقت میں نیم ہوش میں گم ہو گیا۔ میری آنکھیں کھلی تھیں لیکن سب کچھ کالا تھا۔ میں شعوری طور پر اپنے ماحول سے واقف نہیں تھا، یا میں کہاں تھا یا کیا ہو رہا تھا۔ لیکن میں دور سے ایک آواز سن سکتا تھا۔ آواز مجھ پر چیخ رہی تھی کہ میں اپنے پیروں کو جکڑ لوں جیسا کہ ہم لڑکھڑا رہے تھے۔ اس کا منہ میرے کان کے بالکل قریب تھا لیکن ایسا لگتا تھا جیسے وہ ایک میل دور ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد میں نے اپنی ٹانگیں جکڑ لیں، واقعی میں نہیں جاننا تھا کہ کیا ہو رہا ہے یا کیوں۔ یہ ایک خواب کی طرح محسوس ہوا اور یہ کہ میں جنین کی پوزیشن میں گھوم رہا تھا اور مجھے نہیں معلوم تھا کہ کیا ہو رہا ہے یا میں کہاں ہوں۔ جیسے ہی میں نے اپنی ٹانگیں کھینچیں، ہم گھماؤ سے باہر نکل گئے اور اس نے مجھ سے کہا "ایک سیکنڈ اور میں رپ رسی کھینچنے والا ہوں۔"

ہم زمین پر آزاد گر رہے تھے اور میں جانتا تھا کہ اس مرحلے میں □□□□□ کچھ نہیں تھا جو میں اس کے بارے میں کر سکتا تھا۔ اگر میں اس مقام پر مرنے والا تھا تو میں اسے روک نہیں سکتا تھا۔ لہذا میں نے سفر سے لطف اندوز ہونے کا فیصلہ کیا۔ میں نے اپنے حالات کو قبول کیا۔

میں نے ادھر ادھر دیکھا اور یقین نہیں کر سکا کہ یہ کتنا عجیب تھا کہ اب بھی گرنے اور تیز تر ہونے کا احساس ہو رہا ہے۔

اس نے مجھ سے کہا "وہ سب ایسا کرتے !!!" "whoopee" بالآخر اس نے رپ کی ہڈی کھینچ لی اور میں نے ایک بیس۔ ہم نیچے آئے اور چھوٹے دائرے کے اندر اترے۔ دوسرے تمام اسکائی ڈائیورز میرے پاس آئے اور پوچھا "کیا تم نے اسے پسند کیا؟" "میں نے جواب دیا "بالکل"

"انہوں نے پھر کہا "تو کیا آپ اسے دوبارہ کرنے جا رہے ہیں؟"

"میں نے جواب دیا "نہیں"

، ان سب نے مجھ سے پوچھا "کیوں نہیں؟"

"میں نے جواب دیا "کیونکہ اب میں وہاں گیا ہوں اور یہ کر چکا ہوں"

اس تجربے نے مجھے ترتیب دیا تاکہ میں اپنے موت کے خوف کو چھوڑ سکوں۔

واپس ہسپتال میں انتہائی نگہداشت کے یونٹ میں۔ دن کے دوران میں اب بھی ناقابل یقین حد تک اپنے آپ کو ٹھیک کرنے پر مرکوز تھا۔ تیسری بار جب میں چلنے اور گہرے سانس لینے کے لیے اٹھا تو میں انتہائی نگہداشت کے لیے روانہ ہوا۔ ہر بار جب میں اپنی سیر کے لیے گیا تو نرس میرے ساتھ ہی تھی اگر ضرورت پڑی تو مدد کے لیے تیار تھی۔ چلتے وقت اس نے مجھے کبھی نہیں تھاما، میرا اندازہ ہے کہ اس نے مجھے اپنے لیے کرنے کی اہمیت کو محسوس کیا۔ "اس تیسری بار اس نے مجھ سے کہا "تم اپنے ارد گرد کیا دیکھتی ہو؟"

"میں نے جواب دیا "بہت سارے بے ہوش لوگ"

گھنٹے یا اس کے لیے کہ میں انتہائی نگہداشت میں تھا یہ واحد وقت تھا جب میں نے کسی دوسرے مریض کی 16 طرف دیکھا، ایسا نہیں تھا کہ میں نے ان کو نظر انداز کیا یہ تھا کہ وہ میرے ہوش و حواس میں نہیں تھے۔

"اس نے پھر کہا "آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے؟"

میں نے اپنا ہاتھ اس کے پاس تھاما، کھجور کھینچی اور کہا "میں جاننا نہیں چاہتا، میں ٹھیک ہونے پر توجہ مرکوز! کر رہا ہوں"

پھر اس نے مجھ سے کہا کہ "میں نے ہر 15 منٹ میں آپ کے سرجن کو فون کیا اور کہا کہ آپ میرے انتہائی نگہداشت یونٹ میں نہیں ہیں۔" میں نے مسکرا کر اس سے اتفاق کیا۔

اس بار میری سیر پر میں نے بڑے کمرے کے دو مکمل لیبس کیے۔ دوسری گود کے دوران اس نے مجھ سے پوچھا "کیا آپ شاور کرنا پسند کریں گے؟"

میں نے اس کی طرف دیکھا اور کہا کہ میں کروں گا اور مجھے یقین ہے کہ اس سے مجھے بہتر محسوس کرنے اور اچھا اور تروتازہ محسوس کرنے میں مدد ملے گی۔

جب میں واپس بستر پر گیا تو اس نے کہا کہ یہ سب کچھ تیار ہونے میں تھوڑی دیر لگے گی اور وہ آئے گی اور مجھے جلد لے آئے گی۔ وہ اب مجھے اپنے طور پر چھوڑ رہی تھی۔ ایک واضح نشانی کہ وہ مجھے بہتر ہوتے دیکھ سکتی ہے (حالانکہ میں اس وقت اس سے واقف نہیں تھا)۔

آدھے گھنٹے بعد وہ واپس آئی اور مجھے پکڑ لیا۔ مجھے اب بھی اس کی مدد کی ضرورت تھی اور ہم شاور کی طرف روانہ ہوئے۔

اس نے مجھے کپڑے اتارے اور مجھے ان سفید پلاسٹک کی کرسیوں میں سے ایک میں مکمل طور پر برہنہ کر دیا ، اور میرے ہاتھ میں شاور گلاب ڈال دیا اور کہا کہ وہ جلد واپس آجائے گی۔ میں کچھ بھی حرکت نہیں کر سکتا تھا میں صرف اتنا کر سکتا تھا کہ اسی پوزیشن پر بیٹھا ہوں جو اس نے مجھے رکھا تھا۔ میں پانی کو ادھر ادھر منتقل کرنے سے قاصر تھا۔

ایسا لگتا تھا کہ وہ تھوڑی دیر کے لیے چلی گئی تھی جب وہ واپس آئی اور دروازے کے گرد اپنا سر ہلایا۔ اس نے پوچھا کہ کیا میں ٹھیک کر رہا ہوں جس پر میں نے ہاں کہا۔
"پھر اس نے کہا "میرے یہاں کچھ نرسیں ہیں اگر وہ اندر آئیں تو کیا یہ ٹھیک ہے؟
"میرے چہرے پر ایک بہت بڑی مسکراہٹ کے ساتھ میں نے پوچھا "اور وہ کیا دیکھنا چاہتے ہیں؟
"اس نے ایک خوبصورت ہنسی کے ساتھ جواب دیا "وہ آپ کو شاور میں دیکھنا چاہتے ہیں
"میں نے ہنستے ہوئے کہا "میں نے ایسا سوچا تھا ... انہیں اندر لاؤ"

دوسری نرسیں تمام شاور روم میں گھس گئیں جب میں وہاں شاور گلاب پکڑے ننگے بیٹھا تھا۔ میری نرس نے کہا "کب تک د آپ کو اس انتہائی نگہداشت کے یونٹ میں یہاں کیا گیا ہے لگتا ہے کہ اے؟"
"میں نے کہا "میں نہیں جانتا ، شاید 70 سال مجھے لگتا ہے۔
اس نے کہا "ہاں ، اور تم اس میں نہانے والے پہلے شخص ہو۔ ہم یہ نہیں سمجھ سکتے کہ انہوں نے انتہائی نگہداشت کے یونٹ میں شاور کیوں رکھا جہاں لوگوں کو سپنج غسل دیا جاتا ہے!

ہم سب ہنس پڑے۔
انہوں نے وضاحت کی کہ شاور کو ہمیشہ اسٹوریج روم کے طور پر استعمال کیا گیا تھا لہذا انہیں اسے صاف کرنا اور اسے صاف کرنا پڑا۔

لینیٹ اور امبر دن میں اکثر مجھ سے ملتے تھے۔

شام تقریباً 4 بجے تک آرڈرلی آیا اور مجھے انتہائی نگہداشت سے باہر لے گیا اور مجھے ایک وارڈ میں لے گیا۔

وارڈ میں پہلے لگانے کے بعد ، لینیٹ اور امبر نے مجھے ہسپتال کے کیفے ٹیریا میں لے جایا اور ہم سب نے ایک ساتھ کھانا کھایا اور عام چیزوں کے بارے میں بات چیت کی۔

اس پیر کی رات میں نے سونا پسند کیا ہوگا لیکن وارڈ میں ایک نرس تھی جو تمام ٹرے اور موپس اور بالٹیاں پیٹتی رہی اور پوری رات زور سے گھومتی رہی۔

میں اپنے سینے میں ایک خاص شفا بخش کریم رگڑ رہا تھا اور خاص غذائی سپلیمنٹس لے رہا تھا جو میں عام طور پر روزانہ لیتا ہوں۔ لینیٹ انہیں میرے لیے لایا تھا۔

منگل کی صبح آرڈرلی آیا اور مجھے دوبارہ ایکس رے پر لے گیا اور انہوں نے مزید سینے کا ایکس رے لیا اور پھر مجھے دوبارہ اپنے بستر پر لے گئے۔

ہر گھنٹہ اور بعض اوقات میں کوریڈورز کے اوپر اور نیچے چہل قدمی کے لیے جاتا تھا پھر بھی گہری سانس لیتا تھا اور پھر بھی تھوڑی مقدار میں خون کھانستا تھا۔ میں آزاد تھا اور چلنے کی عام رفتار سے قدرے سست رفتار سے آگے بڑھ رہا تھا۔

میرے پاس ایک دو فون کالز اور چند وزیٹر تھے۔ ان زائرین میں سے ایک انتہائی نگہداشت کی نرس تھی جو میری بہنوں کی دوست تھی۔

جب میں وارڈ میں تھا تو ایک نرس آئی جو اس بات کا مطالعہ کر رہی تھی کہ کار کے سنگین حادثات میں زخمی ہونے کی کیا وجہ ہے تاکہ کار بنانے والے کاروں کے ڈیزائن کو ایڈجسٹ کر سکیں تاکہ ان چوٹوں کو کم کیا جا سکے۔

اس نے بہت سارے سوالات پوچھے۔

"ایک سوال یہ تھا کہ "کیا کوئی ایسی چیز تھی جس نے میرے وژن میں رکاوٹ ڈالی؟"

"میرا جواب تھا "ہاں"
"اس نے پوچھا "اور وہ کیا تھا؟"
"میں نے جواب دیا "میری پلکیں

اس نے یہ لکھ کر لکھ دیا کہ میں نے یہ نہیں سمجھا کہ میں نے ایک مذاق کیا ہے اور پھر اس نے میری طرف دیکھا اور میں اسے میرا اندازہ کرتے ہوئے دیکھ سکا۔ وہ پھر ہنس دی۔

میں نے پھر کہا کہ "ایئر بیگ کی دھول نے مجھے یہ دیکھنے سے روک دیا کہ گاڑی کو محفوظ جگہ پر کہاں لے جانا ہے"

نرس بھی ایک راہبہ تھی۔ اس نے مجھ سے بات کی کہ یہ کتنا ناقابل یقین ہے کہ میں زندہ ہوں۔ جب وہ میرا انٹرویو کر رہی تھی ایک انجینئر میری گاڑی کا جائزہ لے رہا تھا۔ ایک ہفتے بعد جب میں اور میرا دوست مائیکل گاڑی دیکھنے گئے اور اس سے کچھ چیزیں اٹھی کرنے والے شخص نے جو اسے اسٹور کر رہا تھا پوچھا کہ "اس میں کتنے لوگ مر گئے؟" مائیکل نے کہا کہ کوئی بھی دی کہ ای ڈی، اور آپ انسان جو بچ جانے والے کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ وہ چونک گیا اور کہا کہ یہ کتنا ناقابل یقین تھا کہ میں زندہ تھا (یا اسی طرح کے الفاظ)

بدھ کی صبح چھاتی کا سرجن مجھے دیکھنے آیا اور میرے ارد گرد پردہ کھینچ لیا اور سر ہلا کر کہہ رہا تھا کہ "میں ... نے کبھی ایسا کچھ نہیں دیکھا اس موقع پر میں نے اصل میں سوچا ، "شاید یہ اس سے بھی بدتر ہے جو میں اپنے آپ کو احساس کرنے دیتا رہا ہوں ..."

انہوں نے کہا ، "میں نے کل ایکس رے پر یقین نہیں کیا تھا کہ میں نے میلبرون سے ٹاپ تھراپک سرجن کو بلایا اور وہ اور میں اتوار کی شام اور کل صبح ایکس رے پر 24 گھنٹے جاگتے رہے۔ اس نے میرے ڈیڑھ پھیپھڑوں کو نکالنے کی میری اصل تشخیص سے اتفاق کیا۔ وہ میری موجودہ تشخیص سے بھی اتفاق کرتا ہے ، کہ اب آپ کے پاس ایک نو عمر کے دو بالکل نئے پھیپھڑے ہیں جو کبھی تمباکو نوشی نہیں کرتے تھے۔

"میں نے کہا "میری عمر 43 سال ہے
"... اس نے کہا ، "میں جانتا ہوں

...میں بہت پر جوش تھا... میں کامیاب ہو گیا تھا

"میں نے پوچھا "اب کیا ہوتا ہے؟"
"اس نے جواب دیا ، "آپ گھر جا سکتے ہیں
"میں نے پوچھا "کتنی جلدی؟"

کہ یورپ y اس نے جواب دیا "جتنی جلدی ہو سکے۔ میں نے آپ کو شفا یابی کی تکنیک کیا کر رہے ہیں کو سننے اور کی ہیں بھی لے رہا سپلیمنٹس، اور یہ واضح طور پر کیا جاتا ہے کام کر رہے ہیں آپ کے لئے اور آپ کے گھر میں "۔ بہتر ہو جائے گا

جب میری لفٹ ایک گھنٹہ بعد مجھے گھر لے جانے کے لیے پہنچی تو میں ہسپتال سے اپنی بہاؤ کے نیچے چلا گیا۔

حادثے کے دو ہفتوں کے اندر میں ٹارزن کی طرح اپنا سینہ پیٹنے میں کامیاب ہو گیا۔
میری ٹوٹی ہوئی پسلیاں اور ٹوٹا ہوا اسٹرنم ٹھیک ہو رہا تھا۔

کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہوگا اگر ہم سب اپنے آپ پر اور ان خیالات اور الہامات پر اعتماد کریں جو ہم اٹھاتے ہیں؟

ہم اپنے آپ پر کتنا اعتماد کرتے ہیں؟

میں نے گزشتہ سالوں کے دوران معلوم ہے 1987 عقیدے اور اعتماد میں اپنے آپ میں ہے اور جو کچھ میں نے کی صلاحیت رکھتا ہوں کے بعد سے ، بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ یہ بنیادی طور پر اسی کام کی وجہ سے ہے جو اب کے ذریعے شیئر کرتا ہوں اس ویب سائٹ پر بہت سی اشیاء ہیں جو آپ کو www.enjoyinnerpeace.com.au میں

گھر میں رہتے ہوئے یا اسی سفر میں دوسرے ہم خیال لوگوں کے ساتھ اشتراک کے ذریعے اپنی روحانی ترقی کو آگے بڑھانے کے قابل بناتے ہیں۔

آپ کو جان کی طرح آپ روح ہدایت دینا ہے کے ساتھ کام کرنے کا طریقہ سیکھنے کے لئے چاہتے ہیں تو ، یا جو آپ کو آپ کہاں سے آئے ہیں، ہیں کے بارے میں مزید جاننے کے لئے چاہتے ہیں ، آپ کہاں جا رہے ہیں اور تم یہاں enjoyinnerpeace.com.au کیوں ہو ، تو میں جاتے ایچ ویب سائٹ ہے enjoyinnerpeace.com.au دیکھیے ورلڈ وائڈ ویب

ایک بار اس کی سائٹ پر۔

سب سے پہلے ہماری کہانی ٹیب پر 20 منٹ کی ویڈیو دیکھیں۔

دوسرا ای بک خریدیں۔

سوم آپ کو ایک ہوم سٹڈی پروگرام کی خریداری کر سکتے ، آپ کر سکتے ہیں جس کے ذریعے کام اپنے اپنے طور پر ، آپ کے اپنے گھر میں چوتھا یہ کہ اپنے آپ کو اورینٹیشن پروفائل کے لیے ایک سے ایک مشاورت کے لیے بک کرو جہاں آپ اپنے روحانی مددگاروں کے ساتھ دو طرفہ رابطے کو واضح / بہتر بناتے ہیں۔

آپ کو آپ کی روحانی ترقی کا پیچھا کرنا چاہتے کس حد تک پر منحصر نہیں ہیں روحانیت اور بہت سے دیگر خدمات آپ پر اوور 600 کورسز

کو دریافت کریں اور اگر آپ کے ذہن میں کوئی سوال ہے تو www.enjoyinnerpeace.com.au ویب سائٹ پوچھیں۔

جان دنیا کی سیر کرتا ہے لوگوں کو یہ سکھاتا ہے کہ اپنے روحانی رہنماؤں سے کیسے بات کریں ، خود پر بھروسہ کریں ، اپنی زندگی کا مقصد تلاش کریں اور اس پر عمل کرنے کی ہمت رکھیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ جان آپ کے علاقے میں آئے تو اس سے یا اس کے عملے ویب سائٹ کے ذریعے رابطہ کریں۔ www.enjoyinnerpeace.com.au سے

پر انگریزی ورژن translati آپ کو بھی انگریزی میں روانی حاصل ہے اور اس کے علاوہ اگر غلطیاں ہیں میں سے اس کا ترجمہ ورژن پر میرے دفتر بتائیں اور آپ اس وقت ہمارے لئے ترجمہ دوبارہ پڑتال کرنے کے لئے ہم کریں گے کے لئے لفظ دستاویز ورژن خوشی سے آگے خوش ہیں تو آپ ترمیم کریں۔ ہماری مدد کے لئے پیشگی شکر یہ (۴)

میں سے 18 - 1